سوال

(1086) نمازِ جنازہ بلند آواز میں پڑھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ جنازہ بلند آواز میں پڑھنا جائز ہے؟ اور نبی کریم ﷺ نے خود پڑھایا ہے؟ حوالہ سے وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلند آواز سے جنازہ پڑھانے کا جواز ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

'صَلَّی رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ عَلٰی جَنَازَةٍ فَحَفِظتُ مِن دُعَائِہٖ، وَہُوَ یَقُولُ: اَللّٰھُمَّ اغفِرلَہٗ وَارحَمہُ' (صحیح مسلم، بَابُ الدُّعَاءِ لِلمَیِّتِ فِی الصَّلَاةِ، رقم: ۹۶۳)

رسول ا ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا۔ آپ ﷺ کی دعا سے میں نے یاد کیا۔ آپ فرما رہے تھے: اے ا ! اس میت کو معاف کردے اور اس پر رحم فرما! الخ۔''

اخیر میں کہتے ہیں کہ 'حَتّٰی تَمَنَّیتُ اَن اَکُونَ اَنَا ذٰلِکَ المَیِّتُ' ''یہاں تک کہ (دعا پرتاثیر ہونے کی بناء پر) مجھے آرزو پیدا ہوئی کہ میں ہی یہ میت ہوتا۔'' اور نسائی کی روایت میں سماع کی تصریح بھی موجود ہے اور واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔

'فَسَمِعتُہٗ یَقُولُ: اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بنَ فُلَانٍ فِی ذِمَّتِکَ... الخ' (سنن ابن ماجہ، بَابُ مَا جَاءَ فِی الدُّعَاءِ فِی الصَّلَاةِ عَلَی الجِنَازَةِ، رقم: ۱۴۹۹)، (سنن اَبِی داوٗد، بَابُ الدُّعَاءِ لِلمَیِّتِ، رقم: ۳۲۰۲)

''میں نے آپ ﷺ سے سنا، فرما رہے تھے: اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے ہے...''

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی سماع کی تصریح ہے، جس میں مذکور ہے کہ آپ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا:

''اَللّٰھُمَّ اَنتَ رَبُّھَا... الخ'' (سنن اَبِی داوٗد، بَابُ الدُّعَاءِ لِلمَیِّتِ، رقم: ۳۲۰۰)

علامہ شوکانی رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

'جَمِیعُ ذٰلِکَ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ جَہَرَ بِالدُّعَاءِ، وَہُوَ خِلَافُ مَا صَرَّحَ بِہٖ جَمَاعَةٌ مِن استِحبَابِ الاِسرَارِ بِالدُّعَاءِ۔ وَقَد قِیلَ: اِنَّ جَہرَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ بِالدُّعَاءِ لِقَصدِ تَعلِیمِہِم۔ قَالَ: وَالظَّاہِرُ اَنَّ

الجهر، وَالاِسرَارَ بِالدُّعاءِ جَائِزَانِ، اِنتَهَی' (المرعاۃ: ۴۷۸/۲)

مندرجہ بالا روایات میں خود رسول ا ﷺ کے جہری جنازہ پڑھانے کا تذکرہ ہے، کیونکہ سماع بلا جہر نا ممکن ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 865

محدث فتویٰ